

# Example Candidate Responses – Paper 1

# Cambridge IGCSE<sup>™</sup> Urdu as a Second Language 0539

For examination from 2021







# Contents

Introduction	4
Exercise 1 Questions 1 – 6	6
Example Candidate Response – high	6
Example Candidate Response – middle	8
Example Candidate Response – low	11
Exercise 2 Questions 7 – 15	13
Example Candidate Response – high	13
Example Candidate Response – middle	17
Example Candidate Response – low	21
Exercise 3 Questions 16 – 19	25
Example Candidate Response – high	25
Example Candidate Response – middle	28
Example Candidate Response – low	31
Exercise 4 Question 20	35
Example Candidate Response – high	35
Example Candidate Response – middle	36
Example Candidate Response – low	37
Exercise 5 Question 21	39
Example Candidate Response – high	39
Example Candidate Response – middle	40
Example Candidate Response – low	41
Exercise 6 Question 22	43
Example Candidate Response – high	43
Example Candidate Response – middle	45
Example Candidate Response – low	47

## Introduction

The main aim of this booklet is to exemplify standards for those teaching Cambridge IGCSE™ Urdu as a Second Language 0539, and to show how different levels of candidates' performance (high, middle and low) relate to the subject's curriculum and assessment objectives.

In this booklet, candidate responses have been chosen from the June 2021 series to exemplify a range of answers.

For each question, the response is annotated with a clear explanation of where and why marks were awarded or omitted. This is followed by examiner comments on how the answer could have been improved. In this way, it is possible for you to understand what candidates have done to gain their marks and what they could do to improve their answers. There is also a list of common mistakes candidates made in their answers for each question.

This document provides illustrative examples of candidate work with examiner commentary. These help teachers to assess the standard required to achieve marks beyond the guidance of the mark scheme. Some question types where the answer is clear from the mark scheme, such as short answers and multiple choice, have therefore been omitted. Please also refer to the June 2021 Examiner Report for further detail and guidance.

The questions and mark schemes used here are available to download from the School Support Hub. These files are:

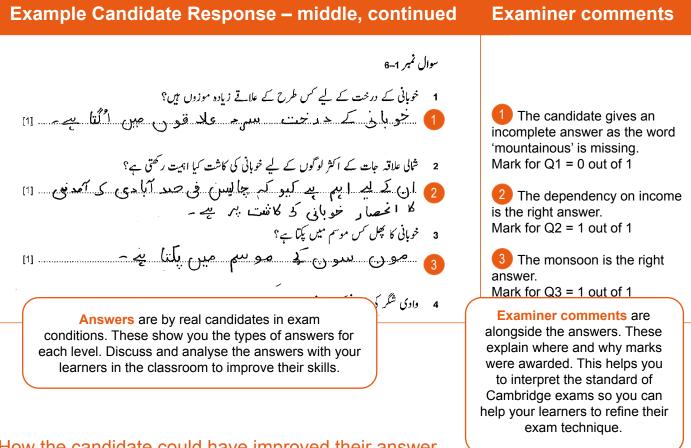
0539 June 2021 Question Paper 1 0539 June 2021 Mark Scheme 1

Past exam resources and other teaching and learning resources are available on the School Support Hub:

www.cambridgeinternational.org/support

#### How to use this booklet

This booklet goes through the paper one question at a time, showing you the high-, middle- and low-level response for each question. The candidate answers are set in a table. In the left-hand column are the candidate answers, and in the right-hand column are the examiner comments.



## How the candidate could have improved their answer

- For Question 1, the candidate should have added an item of vocabulary 'mountainous'.
- In Question 5, the candidate should have added an item of vocabulary 'oil'.
- In Question 6, only one correct detail was given, and the second point about strengthening the immune system was missing. The candidate should have kept in mind the two required details mentioned in the question.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as decoding, skimming and scanning
  the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reperformance of this candidate.
   This section explains how the candidate could

This section explains how the candidate could have improved each answer. This helps you to interpret the standard of Cambridge exams and helps your learners to refine their exam technique.

## Common mistakes candidates made in this question

- Not all candidates were able to identify the exact details, e.g. income in Question 2 and monsoon in Question 3 from the text. In some cases, the candidates did not provide the complete answer by missing the specific required word, for example the word 'mountainous' in Question 1 and 'oil' in Question 5.
- In Questions 5 and 6, some candidates provided only partial or irrelevant details in their answers, rather than focusing on the required details mentioned in the question

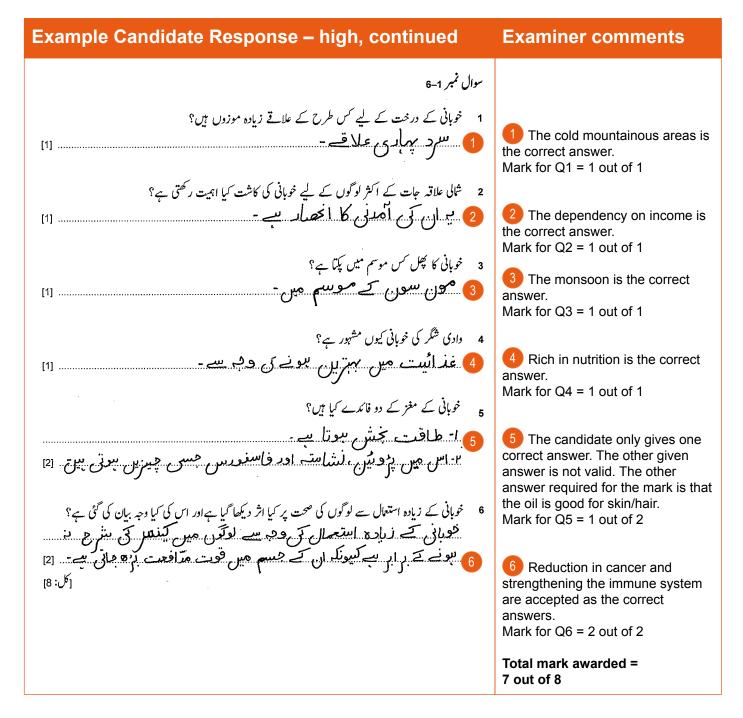
Often candidates were not awarded marks because they misread or misinterpreted the questions.

Lists the common mistakes candidates made in answering each question. This will help your learners to avoid these mistakes and give them the best chance of achieving the available marks.

## **Exercise 1 Questions 1–6**

## Example Candidate Response - high **Examiner comments** مثق نمبر: 1 مندرجہ ذیل عبارت پڑھیں اور صفح کے دوسری طرف سوالات کے جواب کھیں۔ یا کتان کے شالی علاقوں کا قدرتی محسن اور آب و ہوا تو مشہور ہے ہی لیکن یہ خوب صورت علاقے مجلول اور خشک میوہ جات کی وجہ سے بھی اہمت رکھتے ہیں۔ ان قدرتی نعمتوں کو اگر اس خطے کا خزانہ کہا جائے تو بھی غلط نہ ہو گا۔ خوبانی سر دیماڑی علاقوں میں بیدا ہونے والا ایک خوش ذائقہ اور غذائیت سے بھر پور کھل ہے۔ گلگت، رمام ، اسکر دو اور دیگر علاقوں میں خوبانی کی 20 سے زیادہ قسمیں پیدا ہوتی ہیں جو بہت قسمتی تصور کی حاتی ہیں اور ان علاقوں کی جالیس فی صد آبادی کی آمدنی کا انتصار خوبانی کی کاشت پر ہے۔ خوبانی کی پیداوار میں باکتان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو ایک لاکھ ٹن سالانہ سے زیادہ خوبانی پیدا کرتے ہیں۔ خوبانی کا ورخت بے حد گھنا اور ور ممانے قد کا ہوتا ہے۔ بہار کے آغاز کے ساتھ ہی ان ورختوں پر یتے لگلنے سے پہلے پھول کھل جاتے ہیں۔ سفید رنگ کے یہ خوشبودار پھول آزو، آلو بخارے اور چیری کے پھولوں جیسے ہوتے ہیں جو نہایت ولکش منظر پیش کرتے ہیں۔ پھل مون سون کے موسم میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ اس کچل کی مختلف قسمیں غذائت کے لحاظ سے بھی الگ ہوتی ہیں۔ شاکی علاقوں میں وادی شگر کو ناصرف خوبانی کی پیداوار کے حوالے سے بلکہ یہاں کی خوبانی کو غذامیت میں بہترین ہونے کی وجہ سے بھی جانا جاتا ہے۔ خومانی کی کچھ اقسام بہت میں میں اور کچھ ترش ہوتی ہیں۔ اس کا استعال تازہ حالت میں بھی ہوتا ہے اور خشک خوبانی بھی سارا سال فروخت ہوتی ہے۔ یہ مخلف قسم کے مربے، چٹنیاں، مشروبات اور کیک وغیرہ بنانے میں استعال کی جاتی ہیں۔ خوبانی غذائیت سے بھر پور پھل ہے اور اسے کھانے کے بے شار فائدے ہں۔ خوبانی کا مغز بادام کی طرح ہوتا ہے اور طاقت بخش بھی ہوتا ہے۔ اس میں پروٹین، نشاستہ، فاسفورس، حیاتین نی اور روغن بھی ہوتا ہے۔ اس لیے خوبانی کے ساتھ اس کے مغز کو بھی کھانے کی تاکید کی جاتی ہے۔ اس کا تیل بھی جلد اور بالوں کی صحت کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ ان علاقوں میں جہال خوبانی کے باغات یائے جاتے ہیں لوگوں میں کینسر کی شرح نہ ہونے کے برابر دیکھی گئی ہے۔ ماہرین صحت کے

مطابق اس کی وجہ زیادہ مقدار میں خوبانی کا استعال ہے جس سے جسم میں قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔



Nearly all parts were answered by showing good skimming and gist-reading skills apart from Question 5 in which only one detail was given. The candidate should have kept in mind the two required details (advantages) mentioned in the question.

## **Example Candidate Response – middle**

## **Examiner comments**

## مثق نمبر: 1

# مندرجہ ذیل عبارت پڑھیں اور صفح کے دوسری طرف سوالات کے جواب کھیں۔

پاکستان کے شالی علاقوں کا قدرتی محسن اور آب و ہوا تو مشہور ہے ہی لیکن یہ خوب صورت علاقے تھلوں اور خشک میدہ جات کی وجہ سے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان قدرتی نعسوں کو اگر اس خطے کا خزانہ کہا جائے تو بھی غلط نہ ہو گا۔ خوبانی سرد پہاڑی علاقوں میں پیدا ہونے والا ایک خوش ذائقہ اور غذائمیت سے بھر پور پھل ہے۔ گلگت، دیامر، اسکر دو اور دیگر علاقوں میں خوبانی کی 20 سے زیادہ قسمیں پیدا ہوتی ہیں جو بہت قبیتی تصور کی جاتی ہیں اور ان علاقوں کی چالیس فی صد آبادی کی آمدنی کا انتصار خوبانی کی کاشت پر ہے۔ خوبانی کی پیداوار میں پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو ایک لاکھ ٹن سالانہ سے زیادہ خوبانی پیدا کرتے ہیں۔

خوبانی کا درخت ہے حد گھنا اور در میانے قد کا ہوتا ہے۔ بہار کے آغاز کے ساتھ ہی ان درختوں پر پتے نگلئے سے پہلے پھول کھل جاتے ہیں۔ سفید رنگ کے یہ خوشبودار پھول آلو، آلو بخارے اور چیری کے پھولوں جیسے ہوتے ہیں جو نہایت دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔ پھل مون سون کے موسم میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ اس پھل کی مختلف قسمیں غذائیت کے لحاظ سے بھی الگ ہوتی ہیں۔ شالی علاقوں میں وادی شگر کو ناصرف خوبانی کی پیداوار کے حوالے سے بلکہ یہاں کی خوبانی کو غذائیت میں بہترین ہونے کی وجہ سے بھی حاما حاتا ہے۔

خوبانی کی کچھ اقسام بہت میسٹی اور کچھ ترش ہوتی ہیں۔ اس کا استعال تازہ حالت میں بھی ہوتا ہے اور خشک خوبانی بھی سارا سال فروخت ہوتی ہے۔ یہ مختلف قسم کے مرب، چشنیاں، مشروبات اور کیک وغیرہ بنانے میں استعال کی جاتی ہیں۔ خوبانی غذائیت سے بھر پور پھل ہے اور اسے کھانے کے بے شار فائدے ہیں۔ خوبانی کا مغز بادام کی طرح ہوتا ہے اور طاقت بخش بھی ہوتا ہے۔ اس میں پروٹین، نشاستہ، فاسفورس، حیاتین بی اور روغن بھی ہوتا ہے۔ اس کا مغز کو بھی کھانے کی جائیہ کی جاتی ہے۔ اس کا تیل بھی جو تا ہے۔ اس کا تیل بھی جلد اور بالوں کی صحت کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ ان علاقوں میں جبال خوبانی کے باغات پائے جاتے ہیں لوگوں میں کینسر کی شرح نہ ہونے کے برابر دیکھی گئی ہے۔ ماہرین صحت کے کے باغات پائے جاتے ہیں لوگوں میں کینسر کی شرح نہ ہونے کے برابر دیکھی گئی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق اس کی وجہ زیادہ مقدار میں خوبانی کا استعال ہے جس سے جسم میں قوت مدافت بڑھ جاتی ہے۔

#### Example Candidate Response – middle, continued **Examiner comments** سوال نمبر 1-6 1 خوبانی کے درخت کے لیے کس طرح کے علاقے زبادہ موزوں ہیں؟ The candidate gives an 1 خوبانی کدرخت سرح علاقوں میں اُگتا ہے۔ [1] incomplete answer as the word 'mountainous' is missing. Mark for Q1 = 0 out of 1 2 شال علاقہ جات کے اکثر لوگوں کے لیے خوبانی کی کاشت کیا اہمیت رکھتی ہے؟ 2 ان كه ايم به كبوكم جاليس في صد آبادي كر آمدني 11 The dependency on income is the right answer. کا انحصار خوبانی که کاشت بیر سے۔ Mark for Q2 = 1 out of 1 3 خوبانی کا پھل کس موسم میں پکتا ہے؟ [1] مور سون کے موسم میں پلتا ہے۔ The monsoon is the right answer. Mark for Q3 = 1 out of 1 4 وادی شگر کی خوبانی کیوں مشہور ہے؟ 4 وادی شکر کی خوبانی کیوں مشہور ہے؟ عذا نیٹ صیر مہندی ہی ہونے کی وجم سے [1] Rich in nutrition is the right answer. Mark for Q4 = 1 out of 1 و خوبانی کے مغز کے دو فائدے کیا ہیں؟ وہ طاقت بخش ہے اور اس میں ہروٹین فی فاسفو دس و غیرا ہے۔ ہماری جلد اور بالوں کے لیے بہت ایتھا ہے۔ [2] Providing strength is the right answer but the other answer is incomplete as the word oil is missing. For this question, only one of the two marks is awarded. 6 نوبانی کے زمادہ استعال سے لوگوں کی صحت پر کہا اثر دیکھا گیا ہے اور اس کی کہا وجہ بیان کی گئی ہے؟ Mark for Q5 = 1 out of 2 اُن لوگون میں کینس کی ننترج نہ بہونے کے برابر ہے۔ ماہم ہی اور اور کے اس کی دوجہ زیادہ خوبا نی کا استال ہے۔ 6 The candidate gives only one (reduction in cancer) out of two required answers. The other given answer is not valid. The required answer is strengthening the immune system. Mark for Q6 = 1 out of 2 Total mark awarded = 5 out of 8

## How the candidate could have improved their answer

- For Question 1, the candidate should have added an item of vocabulary 'mountainous'.
- In Question 5, the candidate should have added an item of vocabulary 'oil'.
- In Question 6, only one correct detail was given, and the second point about strengthening the immune system was missing. The candidate should have kept in mind the two required details mentioned in the question.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as decoding, skimming and scanning the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reading strategies would be helpful to improve the performance of this candidate.

## **Example Candidate Response – low**

## **Examiner comments**

## مشق نمبر: 1

## مندرجہ زیل عبارت پڑھیں اور صفح کے دوسری طرف سوالات کے جواب کھیں۔

پاکستان کے شالی علاقوں کا قدرتی محسن اور آب و ہوا تو مشہور ہے ہی لیکن یہ خوب صورت علاقے سپلوں اور خشک میوہ جات کی وجہ سے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان قدرتی نعبتوں کو اگر اس خطے کا خزانہ کہا جائے تو بھی علط نہ ہو گا۔ خوبانی سرد پہاڑی علاقوں میں پیدا ہونے والا ایک خوش ذائقہ اور غذائیت سے بھر پور پھل ہے۔ گلگت، دیامر، اسکردو اور دیگر علاقوں میں خوبانی کی 20 سے زیادہ قسمیں پیدا ہوتی ہیں جو بہت قیمتی تصور کی جاتی ہیں اور ان علاقوں کی چالیس فی صد آبادی کی آمدنی کا انتصار خوبانی کی کاشت پر ہے۔ خوبانی کی پیداوار میں پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جو ایک لاکھ ٹن سالانہ سے زیادہ خوبانی پیدا کرتے ہیں۔

خوبانی کا در خت بے حد گھنا اور در میانے قد کا ہوتا ہے۔ بہار کے آغاز کے ساتھ ہی ان در ختوں پر پتے لگلنے سے پہلے چھول کھل جاتے ہیں۔ سفید رنگ کے یہ خوشبودار چھول آڑو، آلو بخارے اور چیری کے چھولوں جیسے ہوتے ہیں جو نہایت و ککش منظر پیش کرتے ہیں۔ پھل مون سون کے موسم میں پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ اس چھل کی مختلف قسمیں غذائیت کے لحاظ سے بھی الگ ہوتی ہیں۔ شالی علاقوں میں وادی شگر کو ناصرف خوبانی کی پیداوار کے حوالے سے بلکہ یہاں کی خوبانی کو غذائیت میں بہترین ہونے کی وجہ سے بھی حانا جاتا ہے۔

خوبانی کی کچھ اقسام بہت میں ملی اور کچھ ترش ہوتی ہیں۔ اس کا استعال تازہ حالت میں بھی ہوتا ہے اور خشک خوبانی کی کچھ اقسام بہت میں ملی اور کیک وغیرہ خشک خوبانی بھی سارا سال فروخت ہوتی ہے۔ یہ مختلف قسم کے مربے، چٹنیاں، مشروبات اور کیک وغیرہ بنانے میں استعال کی جاتی ہیں۔ خوبانی غذائیت سے بھر پور پھل ہے اور اسے کھانے کے بے شار فائدے ہیں۔ خوبانی کا مغز بادام کی طرح ہوتا ہے اور طاقت بخش بھی ہوتا ہے۔ اس میں پروٹین، نشاستہ، فاسفورس، حیاتین بی اور روغن بھی ہوتا ہے۔ اس میں پروٹین، نشاستہ، فاسفورس، حیاتین بی اور روغن بھی ہوتا ہے۔ اس لیے خوبانی کے ساتھ اس کے مغز کو بھی کھانے کی تاکید کی جاتی ہے۔ اس کا تیل بھی جلد اور بالوں کی صحت کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ ان علاقوں میں جہال خوبانی کے بافات پائے جاتے ہیں لوگوں میں کینسر کی شرح نہ ہونے کے برابر دیکھی گئی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق اس کی وجہ زیادہ مقدار میں خوبانی کا استعال ہے جس سے جسم میں قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔

## Example Candidate Response – low, continued **Examiner comments** سوال نمبر 1-6 The candidate gives cold mountainous areas which is the right answer. Mark for Q1 = 1 out of 1 The candidate misses the required word 'income' in this answer, so no mark is awarded. Mark for Q2 = 0 out of 1 The candidate incorrectly answers the question. The answer should be monsoon instead of winter. Mark for Q3 = 0 out of 1 4 The candidate gives nutrition as the right answer and is awarded a mark. Mark for Q4 = 1 out of 1 5 The candidate's answer does not communicate any required 6 نوبانی کے زیادہ استعال سے لوگوں کی صحت پر کیا اثر دیکھا گیا ہے اور اس کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟ 6 جو لوگ لن علاقوں میں حوبانی کا استخمال کرتے ہیں۔ ران لوگوں میں کینسر نامیرنے کے برابر سے ۔ details and cannot be awarded any Mark for Q5 = 0 out of 2 6 The candidate gives only one of the two required answers (reduction in cancer). Strengthening the immune system is missing from the response, so only one mark is awarded. Mark for Q6 = 1 out of 2 Total mark awarded = 3 out of 8

- This particular candidate was able to identify some straightforward details from the text in Questions 1, 4 and partially in Question 6. The candidate could not work out the correct details for Question 5 and only provided one detail for Question 6 and missed the other detail about the immune system.
- The candidate should have paid more attention to each paragraph in order to understand the guestions.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as decoding, skimming and scanning the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reading strategies would be helpful to improve the performance of such candidates.

#### Common mistakes candidates made in Exercise 1

- Not all candidates were able to identify the exact details from the text, e.g. income in Question 2 and monsoon in Question 3. In some cases, the candidates did not provide the complete answer by missing the specific required word, for example the word 'mountainous' in Question 1 and 'oil' in Question 5.
- In Questions 5 and 6, some candidates provided only partial or irrelevant details in their answers, rather than focusing on the required details mentioned in the questions.

## **Exercise 2 Questions 7–15**

## Example Candidate Response – high **Examiner comments** مثق نمبر: د مندرجہ ذیل عبارت کو بڑھنے کے بعد نیچ دئے گئے سوالات کے جواب کھیں۔ میں نے پاکستان کے ایک سیکنڈری اسکول میں تعلیم حاصل کی جہاں ہمیں تقریباً سب مضامین انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے۔ ہم ایک ہفتے میں انگریزی کے مانچ سبق پڑھتے تھے۔ مجھے ماتی تمام مضامین کی نسبت انگریزی کا مضمون زبادہ پیند تھا اور میں انگربزی لکھنے اور پڑھنے میں بہت دلچیبی لیتا تھا جبکہ میرے سب دوست انگریزی کی کلاس میں بوریت محسوس کرتے تھے۔ وہ اکثر کلاس سے ماہر رہنے کے بہانے تلاش کما کرتے تھے۔ جس دن انگریزی کے استاد کسی وجہ سے چھٹی کر لیتے تو کلاس میں جشن کا ماحول ہوتا۔ اُس دن اکثر طالب علموں کی حرکتیں اور لایروائی دیکھ کر بوں لگتا تھا جیسے آج اسکول کا آخری دن ہو اور کل سے چھشیوں کا آغاز ہونے والا ہو۔ اکثر خوشیوں کے یہ کھے زیادہ دیرتک نہ رہتے جب اسکول کی پرنسل کے اجانک کلاس میں داخل ہوتے ہی سب پر خاموش طاری ہو جاتی۔ انگریزی کی کلاس کے علاوہ ہفتے میں ایک گھٹے کے لیے انگریزی کے کسی برطانوی مقامی اسپیکر کے ساتھ بات چیت کرنا بھی ہمارے معمول میں شامل تھا۔ اس میں ہم فلم، ثقافت اور کھیل جیسے مختلف موضوعات کے بارے میں گفتگو کما کرتے تھے۔ اس سر گرمی میں چونکہ لکھنا اور بڑھنا شامل نہیں تھا اس لیے کلاس کے تمام طالب علم بھرپور حصہ لیتے تھے بلکہ وہ طالب علم جو انگریزی کی کلاس میں بوریت کا شکار ہوتے تھے وہ بھی یہاں بہت یرجوش نظر آتے تھے۔ اگرچہ یہ انگریزی بولنے کی مشق کرنے کا ایک بہت اچھا موقع ہوتا تھا، کیکن میں اکثر بحث میں کم ہی شرکت کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ موضوع پرمیری کوئی رائے نہیں ہوتی تھی یا میرے باس اینے خیالات کے اظہار کے لیے الفاظ كم تھے، بلكه ميں نہ جانے كوں سب كے سامنے ججبك محسوس كرتا تھا اور اسنے خيالات كا اظہار نہ کر یاتا۔

## Example Candidate Response – high, continued **Examiner comments** جب میں گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے برطانیہ کی سیر کے لیے گیا تو میں بہت خوش تھا۔ میرے ذہن میں برطانیہ کی ایک انو تھی تصویر تھی جس کا پس منظر شکسپیئر کے وہ بہت سے ڈرامے تھے جو میں نے اسکول میں اور خود اپنے ذاتی مطالعہ میں پڑھے تھے۔ میں ای مخصوص ماحول اور لوگوں کے لیاس کے تصور کو ذہن میں لیے جب برطانیہ پہنیا تو مجھے عیب سا دھیکا لگاکہ وہاں تو سب کچھ مختلف تھا۔ ابھی میں اس نئی صور تحال کا عادی ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ جلد ہی ایک اور حقیقت سامنے آئی۔ وہ یہ کہ وہاں کے لوگ جو عوامی زبان بول رہے تھے مجھے ان کے تلفظ کو سمجھنے میں کانی مشکل پیش آ رہی تھی اور مجھے یہ اُس کتابی زبان سے بہت مخلف لگی جو میں پڑھ کر باآسانی سبھنے کا عادی تھا۔ میں سوینے لگا آخر کیا وجہ ہے، میں تو اگریزی کی کلاس میں سب سے زیادہ نمبر لیتا تھا۔ برطانیہ سے واپس آ کر جب میں نے اپنے انگریزی کے امتاد کو سارا حال سنایا تو پہلے وہ مسکرائے اور پیر انہوں نے مری مطالعے کی عادت اور انگریزی زمان میں دلچین کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مجھے سچھ اہم ہاتیں سمجھائیں۔ سب سے پہلے تو میں نے اسکول میں انگریزی بول جال کی سرگرمی میں بھرپور حصہ لینا شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ میں نے برطانوی ٹی وی کے چند خاص پروگرام انٹرنیٹ پر دیکھنا شروع کیے اور برطانیہ میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں سے بھی روزانہ فون پر بات کرنا شروع کر دی۔ میں نے محسوس کیا کہ بہت کم وقت میں مجھے گفتگو میں آسانی ہونے لگی اور اب سمجھنے میں کوئی مشکل بھی پیش نہیں آتی تھی۔ اینے اندر ایک اور جیرت املیز تبدیل محسوس کرے مجھے ڈگی خوش یہ ملی کہ اب مجھے میں وہ نہلے والی جھک ختم ہو چکی تھی اور میں اپنے خیالات کا اظہار بھرپور طریقے سے كر زاگا تھا۔

Example	e Candidate Respo	onse – n	ign, cont	inued	Examiner comments
				سوال نمبر 7-15	
·	پیرا گراف (A-D) پر نشان لگائیں جس می	۔ سے پڑھیں۔ اس			
			•	یہ بات بیان کی سسس میں میں	
	<b>.</b> .		میں ہتایا گیا ہے کہ۔ سند میں		
	·		ل اکثر مضامین انگر		
	A 🗸	В	c	D	
	حائی۔	ہیں لینے پر ہمت بڑ	لریزی زبان میں د <sup>ل</sup> چ	7 استاد نے ا <sup>نگا</sup>	Mark for Q7 = 1 out of 1
[1]	Α	В	c	D 💭	
	ھنے میں و کچیبی تنہیں تھی۔	نگریزی <del>لکھنے</del> اور پڑے	کسی بھی دوست کوا	8 مصنف کے	Mark for Q8 = 1 out of 1
[1]		•	<b>c</b>		
	رپور حصہ کیتے تھے۔		•		Mark for Q9 = 1 out of 1
[1]	· <b>A</b>	В	c	D	
	نیہ کے بارے میں فتلف سوچ تھی۔	بنا پر مصنف کی برطا	رب میں و کچپی کی با	10 انگریزی اه	Mark for Q10 = 1 out of 1
[1]	Α	В	c 🔼	D	
	ع_ کے۔	نٹرنیٹ پر دیکھنا شرو	) وی کے پروگرام ان	11 برطانوی ٹی	Mark for Q11 = 1 out of 1
[1]	A	В	c	D 🗸	
	ن نبید ین	من رنگ ری در اداری	ے لیے سب کے سانے	42 مص	
F4.1		<b>-</b>	c		Mark for Q12 = 1 out of 1
[1]	ا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔				
[1]		•	c 🗸	•	Mark for Q13 = 1 out of 1
[1]					
			انگریزی سیجھنے میں —		1 For Q14, the answer does not
[1]	A 🗸	В	c	D D	match with the relevant text. The correct answer is D.
	ي موتے تھے۔	طالب علم بهت خوثر	ہر حاضری سے اکثر د	15 استاد کی غی	Mark for Q15 = 1 out of 1
[1]	A 🔀	В	c	D	Total mark awarded =
[کل: 9]					8 out of 9

- The candidate answered nearly all the questions (apart from Question 14) by correctly matching with the relevant paragraphs in this multiple-matching task. Here, the distracter in Paragraph A is selected instead of D.
- The candidate should have paid more attention to the question in relation to Paragraph D where 'understanding of English' is mentioned.

## Example Candidate Response – middle **Examiner comments** مشق نمبر: 2 مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعدینیے دیے گئے سوالات کے جواب کھیں۔ میں نے پاکستان کے ایک سیکنڈری اسکول میں تعلیم حاصل کی جہاں ہمیں تقریباً سب مضامین انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے۔ ہم ایک ہفتے میں انگریزی کے پانچ سبق پڑھتے تھے۔ مجھے باقی تمام مضامین کی نسبت انگریزی کا مضمون زیاده پیند تھا اور میں انگریزی لکھنے اور پڑھنے میں بہت دلچیں لیتا تھا جبکہ میرے سب دوست انگریزی کی کلاس میں بوریت محسوس کرتے تھے۔ وہ اکثر کلاس سے ماہر رہنے کے بہانے تلاش کما کرتے تھے۔ جس دن انگریزی کے استاد کسی وجہ سے چھٹی کر لیتے تو کلاس میں جشن کا ماحول ہو تا۔ اُس دن اکثر طالب علموں کی حرکتیں اور لابرواہی دیکھ کر بوں لگتا تھا جیسے آج اسکول کا آخری دن ہو اور کل سے چھٹیوں کا آغاز ہونے والا ہو۔ اکثر خوشیوں کے یہ لیحے زبادہ دریتک نہ رہتے جب اسکول کی پرنسیل کے اچانک کلاس میں داخل ہوتے ہی سب پر خاموشی طاری ہو جاتی۔ انگریزی کی کلاس کے علاوہ ہفتے میں ایک گھنٹے کے لیے انگریزی کے کسی برطانوی مقامی اسپیکر کے ساتھ بات چیت کرنا بھی ہمارے معمول میں شامل تھا۔ اس میں ہم فلم، ثقافت اور کھیل جیسے مختلف موضوعات کے بارے میں گفتگو کیا کرتے تھے۔ اس سر گرمی میں چونکہ لکھنا اور پڑھنا شامل نہیں تھا اس لیے کلاس کے تمام طالب علم بھرپور حصہ لیتے تھے بلکہ وہ طالب علم جو انگریزی کی کلاس میں بوریت کا شکار ہوتے تھے وہ بھی یہاں بہت پرجوش نظر آتے تھے۔ اگرچہ یہ انگریزی بولنے کی مشق کرنے کا ایک بہت اچھا موقع ہوتا تھا، لیکن میں اکثر بحث میں کم ہی شرکت کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ موضوع پرمیری کوئی رائے نہیں ہوتی تھی یا میرے باس اپنے خالات کے اظہار کے لیے الفاظ كم تھے، بلكہ ميں نہ جانے كوں سب كے سامنے ججبك محسوس كرتا تھا اور اپنے خيالات كا اظہار نہ

## Example Candidate Response – middle, continued Examiner comments

- جب میں گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے برطانیہ کی سیر کے لیے گیا تو میں بہت خوش تھا۔ میرے ذہن میں برطانیہ کی ایک انو تھی تصویر تھی جس کا پس منظر شکیسیئر کے وہ بہت سے ڈرائے متھے جو میں نے اسکول میں اور خود اپنے ذاتی مطالعہ میں پڑھے تھے۔ میں اس مخصوص ماحول اور لوگوں کے لباس کے تصور کو ذہن میں لیے جب برطانیہ پہنچا تو مجھے عجیب سا دھچکا لگا کہ وہاں تو سبب کچھ مختلف تھا۔ ابھی میں اس نئی صور تحال کا عادی ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ جلد ہی ایک اور حقیقت سامنے آئی۔ وہ یہ کہ وہاں کے لوگ جو عوامی زبان بول رہے تھے بچھے ان کے تلفظ کو سبھنے میں کانی مشکل پیش آ رہی تھی اور جو کہ اس کتابی زبان سے بہت مختلف لگی جو میں پڑھ کر باآسانی سبسے نیادہ نمبر لیتا سبھنے کا عادی تھا۔ میں سوچنے لگا آخر کیا وجہ ہے، میں تو انگریزی کی کلاس میں سب سے زیادہ نمبر لیتا سبھنے کا عادی تھا۔ میں سوچنے لگا آخر کیا وجہ ہے، میں تو انگریزی کی کلاس میں سب سے زیادہ نمبر لیتا تھا۔
- برطانیہ سے واپس آ کر جب میں نے اپنے انگریزی کے استاد کو سارا حال سنایا تو پہلے وہ مسکرائے اور پر انہوں نے میری مطالعے کی عادت اور انگریزی زبان میں ولچپی کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بھے پہلے تو میں نے اسکول میں انگریزی بول چال کی سرگرمی میں بھرپور حصہ لینا شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ میں نے برطانوی ٹی وی کے چند خاص پروگرام انٹرنیٹ پر دیکھنا شروع کے اور برطانیہ میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں سے بھی روزانہ فون پر بات کرنا شروع کر دی۔ میں نے محسوس کیا کہ بہت کم وقت میں مجھے گفتگو میں آسانی ہونے لگی اور اب سیھنے میں کوئی مشکل بھی پیش نہیں آ تی تھی۔ اپنے اندر ایک اور حیرت انگیز تبدیلی محسوس کرتے جھے ذگئی خوشی یہ مشکل مجھی بیش نہیں آ تی تھی۔ اپنے اندر ایک اور حیرت انگیز تبدیلی محسوس کرتے جھے ذگئی خوشی یہ مشکل مجھی میں وہ پہلے والی جھیک ختم ہو چکی تھی اور میں اپنے خیالات کا اظہار بھر پور طریقے سے ملی کہ اب مجھ میں وہ پہلے والی جھیک ختم ہو چکی تھی اور میں اپنے خیالات کا اظہار بھر پور طریقے سے کرنے لگا تھا۔

Exam	ple Candidate Response – middle, continued	Examiner comments
	سوال نمبر 7–15	
	ینچ دیے گئے جملوں (7تا15) کو غور سے پڑھیں۔ اس پیرا گراف (A-D) پر نشان لگائیں جس میں	
	یہ بات بیان کی کئی ہے۔ کس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ۔۔۔۔۔	
	ں چیرا مراف میں بمایا کیا ہے کہ۔۔۔۔۔ مثال: اسکول میں اکثر مضامین انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے۔	
	A V B C D	
	7 استاد نے انگریزی زبان میں ولچین لینے پر ہمت بڑھائی۔	Mark for Q7 = 1 out of 1
[1]	A B C D	
	8 مصنف کے کسی بھی دوست کوانگریزی لکھنے اور پڑھنے میں دلچیبی نہیں تھی۔	Mark for Q8 = 1 out of 1
[1] ,	A J B C D	Walk for Qo = 1 out of 1
	9 انگریزی بول حال کی کلاس میں تمام طالب علم جمر پور حصہ لیتے تھے۔	
[1]	A	1 The answer does not match
		with the relevant text. The right answer is B.
	10 انگریزی ادب میں ولچین کی بنا پر مصنف کی برطانیہ کے بارے میں مختلف سوچ تھی۔	Mark for Q9 = 0 out of 1
[1]	A B C D 2	The answer does not match with the relevant text. The right
	11 برطانوی ٹی وی کے پروگرام انٹرنیٹ پر دیکھنا شروع کیے۔	answer is B. Mark for Q10 = 0 out of 1
[1]	A B C D 3	The answer does not match with the relevant text. The right
	12 مصنف کے لیے سب کے سامنے انگریزی بولنا آسان نہیں تھا۔	answer is D.  Mark for Q11 = 0 out of 1
[1]	A B C D	Mark for Q12 = 1 out of 1
	13 برطانیہ کے بارے میں دو حقیقتیں جان کر مصنف کو بہت حیرت ہوئی۔	
[1]	A	Mark for Q13 = 1 out of 1
••		
	14 مصنف کو انگریزی سیجھنے میں مشکل پیش نہیں آتی تھی۔	Mark for Q14 = 1 out of 1
[1]	A B C D V	The candidate selects the
	15 استاد کی غیر عاضری سے اکثر طالب علم بہت خوش ہوتے تھے۔ 	The candidate selects the wrong text and gives the answer as D instead of A.
[1]	A B C D 4	Mark for Q15 = 0 out of 1
[کل: 9]		Total mark awarded = 5 out of 9

- The candidate has answered most of the questions by correctly matching with the relevant paragraphs. In Questions 9, 10, 11 and 15, the wrong paragraphs were selected for the answers, so no marks were awarded. The candidate should have paid proper attention to the question's requirement and then looked for the correct statements in the paragraphs.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as decoding, searching, selecting, skimming, matching and scanning the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reading strategies would be helpful in order to improve the performance of the candidate.

## **Example Candidate Response – low** Examiner comments مشق نمبر: 2 مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعدیثیج دیے گئے سوالات کے جواب کھیں۔ میں نے پاکستان کے ایک سیکنڈری اسکول میں تعلیم حاصل کی جہاں ہمیں تقریباً سب مضامین انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے۔ ہم ایک ہفتے میں انگریزی کے یائے سبق پڑھتے تھے۔ مجھے باتی تمام مضامین کی نسبت انگر سزی کا مضمون زباذہ کیند تھا اور میں انگر بزی لکھنے اور پڑھنے میں بہت ولچیبی لیتا تھا جبکہ میرے سب دوست انگریزی کی کلاس میں پوریت محسوس کرتے تھے۔ وہ اکثر کلاس سے باہر رہنے کے بہانے تلاش کما کرتے تھے۔ جس دن انگریزی کے استاد کسی وجہ سے چھٹی کر لیتے تو کلاس میں جشن کا ماحول ہوتا۔ اس دن اکثر طالب علموں کی حرکتیں اور لایروائی دیکھ کر بوں لگتا تھا جیسے آج اسکول کا آخری دن ہو اور کل ہے چھشوں کا آغاز ہونے والا ہو۔ اکثر خوشیوں کے یہ کھے زمادہ دیرتک نہ رہتے جب اسکول کی پرنسل کے اچانک کلاس میں داخل ہوتے ہی سب پر خاموثی طاری ہو جاتی۔ اگریزی کی کلاس کے علاوہ ہفتے میں ایک گھنٹے کے لیے انگریزی کے کسی برطانوی مقامی اسپیکر کے ساتھ بات چیت كرنا بھى جارے معمول ميں شامل تھا۔ اس ميں جم فلم، ثقافت اور كھيل جيسے مخلف موضوعات کے مارے میں گفتگو کہا کرتے تھے۔ اس سرگرمی میں چونکہ لکھنا اور پڑھنا شامل نہیں تھا اس لیے کلاس کے تمام طالب علم بھریور حصہ لیتے تھے بلکہ وہ طالب علم جو انگریزی کی کلاس میں بوریت کا شکار ہوتے سے وہ بھی یہاں بہت پرجوش نظر آتے سے۔ اگرچہ یہ انگریزی بولنے کی مشق کرنے کا ایک بہت اچھا موقع ہوتا تھا، لیکن میں اکثر بحث میں کم ہی شرکت کرنا تھا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ موضوع پر میری کوئی رائے نہیں ہوتی تھی نا میرے پاس اپنے خیالات کے اظہار کے لیے الفاظ كم تھے، بلكہ ميں نہ حانے كيوں سب كے سامنے جھك محسوس كرتا تھا اور اپنے خيالات كا اظہار نہ کر یا تا۔

## **Example Candidate Response – low, continued Examiner comments** جب میں گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے برطانیہ کی سیر کے لیے گیا تو میں بہت خوش تھا۔ میرے ذہن میں برطانبہ کی ایک انو کھی تصویر تھی جس کا پس منظر شیکسپیر کےوہ بہت سے ڈرامے تھے جو میں نے اسکول میں اور خود اپنے ذاتی مطالعہ میں پڑھے تھے۔ میں اسی مخصوص ماحول اور لو گوں کے لباس کے تصور کو ذہن میں لیے جب برطانیہ پہنچا تو مجھے عجب سا دھیکا لگا کہ وہاں تو سب کچھ مخلف تھا۔ ابھی میں اس نئی صورتحال کا عادی ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ جلد بھی ایک اور حقیقت سامنے آئی۔ وہ یہ کہ وہاں کے لوگ جو عوای زبان بول رہے تھے مجھے ان کے تلفظ کو سمجھنے میں کافی مشکل پیش آرہی تھی اور مجھے یہ اس کتابی زبان سے بہت مختلف لگی جو میں یڑھ کر ہاآسانی سیجھنے کا عادی تھا۔ میں سوچنے لگا آخر کیا وجہ ہے، میں تو انگریزی کی کلاس میں سب سے زیادہ نمبر لیٹا تھا۔ برطانیہ سے واپس آ کر جب میں نے اپنے انگریزی کے اساد کو سارا حال سنایا تو پہلے وہ مسکرائے اور پھر انہوں نے میری مطالعے کی عادت اور انگریزی زبان میں دلچین کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مجھے کچھ اہم باتیں سمجھائیں۔ سب سے پہلے تو میں نے اسکول میں انگریزی بول جال کی سرگری میں بھرپور حصہ لینا شروع کر دیا۔ اس کے علاوہ میں نے برطانوی ٹی وی کے چند خاص پروگرام انٹرنیٹ پر دیکھنا شروع کیے اور برطانیہ میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں سے بھی روزانہ فون پر بات کرنا شروع کر دی۔ میں نے محسوس کیا کہ بہت کم وقت میں مجھے گفتگو میں آسانی ہونے گل اور اب سمجھنے میں کوئی مشکل بھی پیش نہیں آتی تھی۔ اینے اندر ایک اور حیرت انگیز تبدیلی محسوس کرکے مجھے وگئی خوش یہ ملی کہ اب مجھ میں وہ پہلے والی جھیک ختم ہو چی تھی اور میں اپنے خیالات کا اظہار بھر پور طریقے سے

كرنے لگا تھا۔

#### Example Candidate Response – low, continued **Examiner comments** سوال نمبر 7–15 نیچے دیے گئے جملوں (7 تا15) کو غور سے پڑھیں۔ اس پیرا گراف (A-D) پر نشان لگائیں جس میں یہ بات بان کی گئی ہے۔ س پیراگراف میں بتاما گیا ہے کہ۔۔۔۔۔ مثال: اسکول میں اکثر مضامین انگریزی میں پڑھائے جاتے تھے۔ A ✓ The answer does not match 7 استاد نے انگریزی زبان میں دلچیں لینے پر ہمت بڑھائی۔ with the relevant text. The correct ВСС answer is D. [1] Mark for Q7 = 0 out of 1 8 مصنف کے کسی بھی دوست کوانگریزی لکھنے اور پڑھنے میں دلچیسی نہیں تھی۔ The answer does not match. with the relevant text. The correct A B C D 2 answer is A. [1] Mark for Q8 = 0 out of 1 و انگریزی بول جال کی کلاس میں تمام طالب علم بھریور حصہ لیتے تھے۔ The answer does not match with the relevant text. The correct A B С [1] answer is B. Mark for Q9 = 0 out of 1 10 انگریزی ادب میں دلچین کی بنا پر مصنف کی برطانیہ کے بارے میں مختلف سوچ تھی۔ The candidate answers correctly. B C D [1] Mark for Q10 = 1 out of 1 11 برطانوی ٹی وی کے پروگرام انٹرنیٹ پر دیکھنا شروع کیے۔ 5 The answer does not match with the relevant text. The correct в с р б answer is D. [1] Mark for Q11 = 0 out of 1 12 مصنف کے لیے سب کے سامنے انگریزی بولنا آسان نہیں تھا۔ The candidate gives the correct answer. [1] Mark for Q12 = 1 out of 1 The answer does not match 13 برطانیہ کے بارے میں وو حقیقتیں جان کر مضنف کو بہت خیرت ہوئی۔ with the relevant text. The correct answer is C. B C C [1] Mark for Q13 = 0 out of 1 8 The answer does not match 14 مصنف کو انگریزی سیجھنے میں مشکل پیش نہیں آتی تھی۔ with the relevant text. The correct answer is D. [1]: Mark for Q14 = 0 out of 1 15 استاد کی غیر حاضری سے اکثر طالب علم بہت خوش ہوتے تھے۔ The answer does not match with the relevant text. The correct A answer is A. [1] Mark for Q15 = 0 out of 1 آگل: 19<sub>0</sub> Total mark awarded = 2 out of 9

- The answers for 7 of the 9 questions do not match with the relevant texts. The candidate could have improved the answers by reading the paragraph thoroughly instead of guessing.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as decoding, searching, selecting, skimming, matching and scanning the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reading strategies would be helpful in order to improve the performance of such candidates.
- The candidate should have paid proper attention to the question's requirement and then looked for the right statements in paragraphs.
- Some candidates underlined the particular information asked in the question before matching it with the relevant paragraph, which could be a very helpful tip.

#### Common mistakes candidates made in Exercise 2

- Since the answer format for this reading exercise is non-verbal, some candidates might have been relying on guesses or rushed answers.
- The candidates did not always read the texts properly to scan the required information in order to match the question requirement.
- Some candidates became confused with the detractors, e.g. Paragraph A and Paragraph D.

## **Exercise 3 Questions 16–19**

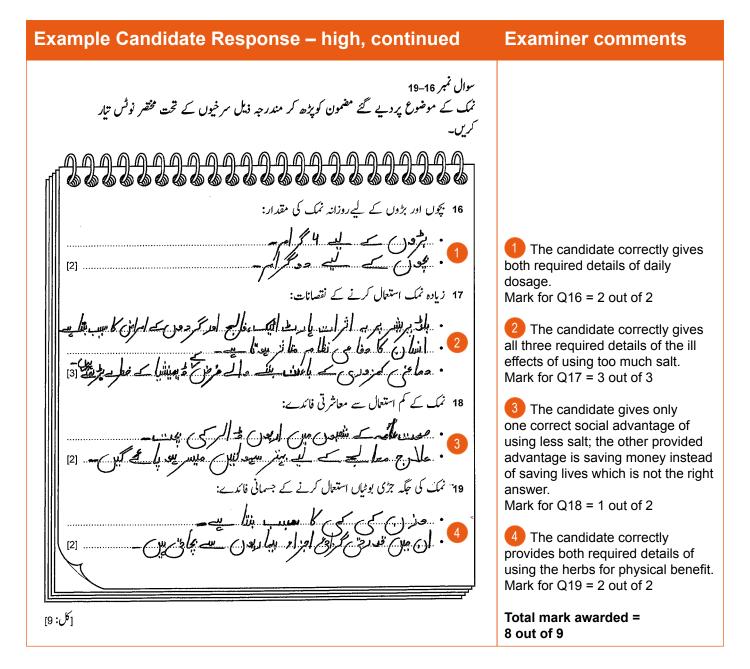
## Example Candidate Response – high **Examiner comments** مشق نمبر: 3 نمک کے بارے میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھیں اوردیے گئے سوالوں کے جواب کھیں۔ نمک ہارے کھانوں کا وہ لازمی جزو ہے جس کے بغیر ذائنے کا تصور ممکن نہیں۔ نمک کا استعال ہماری ضرورت تھی ہے کیونکہ ہمارے جسم میں خلبات سوڈیم کے ذریعے غذائی اجزا کو ایک جگہ سے دوس ی حگہ منتقل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ پٹوں اور اعصابی نظام پر قابو رکھنے کے لیے بھی اہم ہے۔ دراصل ہمارے جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے سوڈیم اور یانی کے ایک مخصوص توازن کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر یہ توازن قائم نہ رہے تو یہ انسانی جسم کے لیے نقصان وہ ثابت ہوتا ہے۔ برطائیہ کے ادارہ صحت (این ان ایک ایس) کے مطابق بالغ افراد کو دن بھر میں زیادہ سے زیادہ 6 گرام یا ایک جائے کے چچ کے برابر نمک استعال کرنا چاہے جبکہ تین سال سے کم عمر کے بچول کو دن میں دو گرام سے زیادہ نمک نہیں دینا چاہیے۔ ام میکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق اکثر افراد اپنے کھانوں کو ذاکقہ دار بنانے کے لیے زیادہ نمک پیند کرتے ہیں لیکن زیادہ نمک کھانا بیاریوں کو دعوت دینے کے 'برابرہے۔ نمک کا زیادہ استعال دل پر دباؤ بڑھاتا ہے، جس سے دھڑ کن کی رفار تیز ہوجاتی ہے اوراس کی وجہ سے بلڈ پریشر پر ہونے والے اثرات ہارٹ افیک، فالج اور گردوں کے امراض کا سبب بن سکتے ہیں۔ تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زیادہ نمک والی غذائیں دماغ کے مختلف حصول میں جانے والے خون کی فراہمی 25 سے 28 فیصد تک کم کردیتی ہیں۔ اس سے دماغ کے وہ حصے زمادہ متاثر ہوتے ہیں جو سکھنے اور مادداشت سے متعلق ہوتے ہیں، اس طرح دماغی کمزوری کا باعث بننے والے مرض ڈیمینشا کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ایک اور تحقیق کے مطابق نمک کا زیادہ استعال معدے اور آنتوں میں بائے جانےوا لے انسان دوست جراثیم کو شدید نقصان پہنجاتا ہے، جس سے انسان کا دفاعی نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔ غذا میں نمک کی مقدار میں کمی کا براہ راست اثر انسانی صحت پر مثبت تبدیلیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ امر کی ریاست نیویارک کا محکمہ صحت ان دنوں دل کے امراض پر قابو یانے کے لیے اشتہارات کے ذریعے مہم چلا رہا ہے۔ اس مہم میں عوام کو نمک کے استعال سے پیدا ہونے والے مسائل کے حوالے سے ان کی معلومات میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس مہم کی کامیابی کی صورت میں ہزاروں قیمتی جانیں بچیں گی۔ ریستورانوں اور ڈبہ بند خوراک میں نمک کےاستعال کی شرح گھر میں بکے ہوئے کھانوں ۔

## Example Candidate Response – high, continued

## **Examiner comments**

کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آج کل کثرت سے استعال ہونے والے سنیکس اور فاسٹ فوڈ میں نمک کی محفوظ قرار دی گئی مقدار سے کہیں زیادہ مقدار شامل ہوتی ہے۔ نیویارک صحت انظامیہ کا کہنا ہے کہ اس مہم سے عوام میں نمک کے استعال کے بارے میں شعور دیا جائے گا اور اگلے پانچ برسوں میں نمک کے استعال میں بیں فیصد کی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے صحت عامہ کے شعبے میں اربوں ڈالر کی بچت ہو گی جس سے لوگوں کے علاج معالجے کے لیے بہتر سہولتیں میسر ہوں گی۔

نمک کے زیادہ استعال سے بچنے کے لیے ہمیں ایسے کھانوں کو ترجے دینی چاہیے جن میں نمک کم ہو۔ ڈب میں بند غذاؤں کی بجائے تازہ کھل اور سبزیاں اپنے کھانوں میں شامل کرنی چاہیں۔ ہر سال 29 اگست کا دن نمک پر قابو پانے اور جڑی بوٹیوں کے استعال سے آگاہی کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن کے موقع پر انسان اپنے آپ سے صحت مند کھانا کھانے کا عہد کرتا ہے اور اس حوالے سے اس بات سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے کہ کھانوں میں نمک کی جگہ کن جڑی بوٹیوں کا استعال انسانی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ نمک کے بجائے دھنیا، پودینہ، تلسی، میتھی، اور روز مری وغیرہ جیسی خوشبو اور ذائقہ بڑھانے والی جڑی بوٹیوں کا استعال تازہ اور خشک دونوں صورتوں میں کیا ہوائستا ہے۔ یہ کھانوں میں نمک کی کی کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں کی کا سب بھی بنتی ہیں جس سے صحت مند اور تندرست رہنے میں مدد کرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں کی کا سب بھی بنتی ہیں جس سے صحت مند اور تندرست رہنے میں مدد کرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں کی کا سب بھی بنتی ہیں جس سے صحت مند اور تندرست رہنے میں مدد کہیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور لذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ ان میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئی بیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور لذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ ان میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئی بیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور لذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ ان میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئی بیں۔ ان سے بنہ صرف کھانوں کی تازگی اور لذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ ان میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئی بیں۔ ان سے بیاتے ہیں اور خوراک کی شم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔



The candidate has managed extremely well to make brief notes under supplied headings by identifying/selecting correct details from the text. In Question 18, the candidate could have picked up the other correct detail about social issues by distinguishing between economic and social factors (saving money instead of saving lives). A thorough understanding is required when handling this type of question in order to differentiate the wording of the question requirement.

## **Example Candidate Response – middle**

#### **Examiner comments**

## مشق نمبر: 3

نمک کے بارے میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھیں اوردیے گئے سوالوں کے جواب کھیں۔

(نمک ہمارے کھانوں کا وہ لازی جزو ہے جس کے بغیر ذاکتے کا تصور ممکن نہیں گے نمک کا استعال ہماری ضرورت کھی ہے کیونکہ (ہمادے جسم میں خلیات سوڈیم کے ذریعے غذائی اجزا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں)۔ اس کے ساتھ ساتھ (ید پھوں اور اعصابی نظام پر قابو رکھنے کے لیے بھی اہم ہے دراصل ہمارے جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے سوڈیم اور پانی کے ایک مخصوص توازن کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر یہ توازن قائم نہ رہے تو یہ انسانی جسم کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ برطانیہ کے ادارہ صحت (این انتج ایس) کے مطابق بالغ افراد کو دن بھر میں زیادہ سے زیادہ 6 گرام یا ایک چائے کے جج کے برابر نمک استعال کرنا چاہیے جبکہ تنین سال سے کم عمر کے بچوں کو دن میں دو گرام سے زیادہ نمک نہیں دینا چاہیے۔

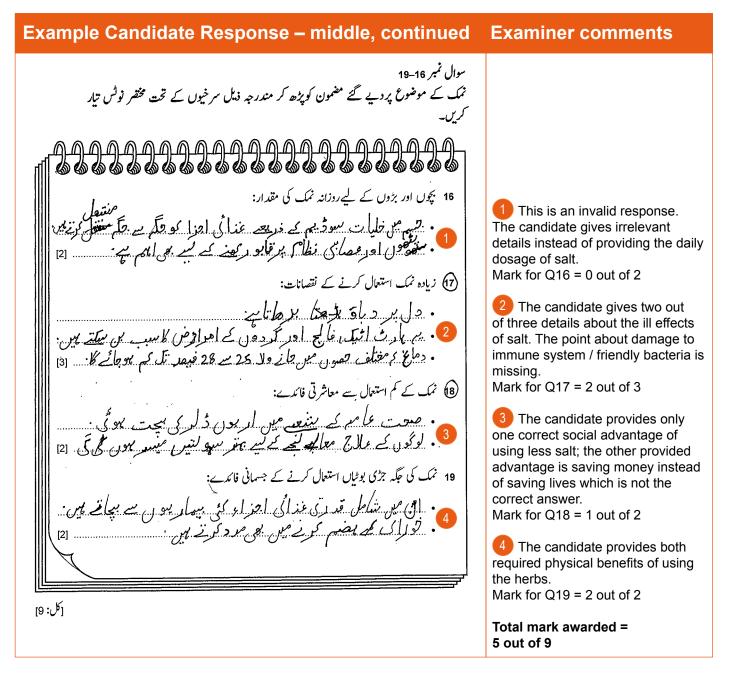
امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق اکثر افراد اپنے کھانوں کو ذاکقہ دار بنانے کے لیے زیادہ نمک پیند کرتے ہیں لیکن زیادہ نمک کھاناییاریوں کو دعوت دینے کے برابرہے۔ نمک کا زیادہ استعال (دل پر دباؤ برطاتا ہے) جس سے دھڑکن کی رفتار تیز ہوجاتی ہے اوراس کی وجہ سے (بلڈ پریشر پر ہونے والے انثرات (ہلاٹ ائیک، فائح اور گردوں کے امراض کا سبب بن سکتے ہیں)۔ تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زیادہ نمک والی غذائیں (دماغ کے مخلف حصوں میں جانے والے خون کی فراہمی 25 سے 28 فیصد تک کم کردیتی) ہیں۔ اس سے دماغ کے وہ جے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جو سیکھنے اور یادداشت سے متعلق ہوتے ہیں، اس طرح دماغی کمزوری کا باعث بننے والے مرض ڈیمینشیا کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ایک اور تحقیق کے مطابق طرح دماغی کمزوری کا باعث بننے والے مرض ڈیمینشیا کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ایک اور تحقیق کے مطابق خمک کا زیادہ استعال معدے اور آنتوں میں پائے جانےوا لے انسان دوست جراثیم کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔

غذا میں نمک کی مقدار میں کی کا براہ راست اثر انسانی صحت پر مثبت تبدیلیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔
امریکی ریاست نیویارک کا محکمہ صحت ان دنوں دل کے امراض پر قابو پانے کے لیے اشتہارات کے دریعے
مہم چلا رہا ہے۔ اس مہم میں عوام کو نمک کے استعال سے پیدا ہونے والے مسائل کے حوالے سے ان
کی معلومات میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس مہم کی کامیابی کی صورت میں ہزاروں قیمتی
جانیں بچیں گی۔ ریستورانوں اور ڈبہ بند خوراک میں نمک کے استعال کی شرح گھر میں کیا ہوئے کھانوں

## **Example Candidate Response – middle, continued Examiner comments**

کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آج کل کثرت سے استعال ہونے والے سنیکس اور فاسٹ فوڈ میں نمک کی محفوظ قرار دی گئی مقدار سے کہیں زیادہ مقدار شامل ہوتی ہے۔ نیویارک صحت انظامیہ کا کہنا ہے کہ اس مہم سے عوام میں نمک کے استعال کے بارے میں شعور دیا جائے گا اور اگلے پانچ برسوں میں نمک کے استعال میں بیں فیصد کی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے صحت عامہ کے شعبے میں اربوں ڈالر کی بجت ہو گی جس سے لوگوں کے علاج معالج کے لیے بہتر سہولتیں میسر ہوں گی کے

نمک کے زیادہ استعال ہے بیجنے کے لیے (ہمیں ایسے کھانوں کو ترجیح دینی چاہیے جن میں نمک کم ہو۔ ڈب میں بند غذاؤں کی بجائے تازہ پھل اور سبزیاں اپنے کھانوں میں شامل کرتی چاہیں۔ ہر سال 29 اگست کا دن نمک پر قابو پانے اور جڑی بوٹیوں کے استعال سے آگاہی کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن کے موقع پر انسان اپنے آپ سے صحت مند کھانا کھانے کا عہد کرتا ہے اور اس حوالے سے اس بات سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے کہ کھانوں میں نمک کی جگہ کن جڑی بوٹیوں کا استعال انسانی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ نمک کے بچائے دھنیا، پودینہ، تلنی، میستھی، اور روز مری وغیرہ جسی خوشبو اور ذائقہ بڑھانے والی جڑی بوٹیوں کا استعال تازہ اور خشک دونوں صور توں میں کیا جا سکتا ہے۔ یہ کھانوں میں نمک کی کی کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں کی کا سبب بھی بنتی ہیں جس سے صحت مند اور تندرست رہنے میں مدد کرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں کی کا سبب بھی بنتی ہیں جس سے صحت مند اور تندرست رہنے میں مدد کرنے میں سال قدرتی غذائی اجزاء کئ بیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور افذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ (ابن میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئ بیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور افذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ (ابن میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئ بیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور افذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ (ابن میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئ بیں۔ ان سے بہاتے ہیں) اور خوراک بھنم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔)



- This candidate has provided some correct notes under three headings which shows fair understanding of comprehension of the text.
- In Question 16, the detail of exact daily dosage of salt to adults and children should have been provided.
- In Question 17, the answer could have been improved by providing the third detail about damage to the immune system and friendly bacteria.
- In Question 18, the candidate could have picked up the other correct detail about social issues by distinguishing between economic and social factors (saving money instead of saving lives). A thorough understanding is required when handling this type of question in order to differentiate the wording of the question requirement.
- The candidate should have paid more attention to the text paragraph by paragraph to better understand the questions during the selection of points for each heading.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as note-taking, skimming and scanning the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reading strategies would be helpful in order to improve the performance of this candidate.

## **Example Candidate Response – low**

## **Examiner comments**

## مشق نمبر: 3

تمک کے بارے میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھیں اوردیے گئے سوالوں کے جواب کھیں۔

نمک ہمارے کھانوں کا وہ لازی جزو ہے جس کے بغیر ذاکتے کا تصور ممکن نہیں۔ نمک کا استعال ہماری ضرورت کھی ہے کیونکہ ہمارے جسم میں خلیات سوڈیم کے ذریعے غذائی اجزا کو ایک جگہ سے دوسری جگہ نتقل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ پھوں اور اعصالی نظام پر قابو رکھنے کے لیے بھی اہم ہے۔ دراصل ہمارے جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے سوڈیم اور پانی کے ایک مخصوص توازن کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر یہ توازن قائم نہ رہے تو یہ انسانی جسم کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ برطانیہ کے ادارہ صحت (این ان ای ایس) کے مطابق نے افراد کو دن بھر میں زیادہ کے زادہ 6 گرام یا ایک چائے کے پیج کے برابر نمک استعال کرنا چاہیے جبکہ تین سال سے کم عمر کے بچوں کو دن میں دو گرام سے زیادہ نمک نہیں دینا چاہیے۔

امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق اکثر افراد اپنے کھانوں کو ذاکقہ دار بنانے کے لیے زیادہ نمک پیند کرتے ہیں لیکن زیادہ نمک کھانابیاریوں کو دعوت دینے کے برابرہے۔ نمک کا زیادہ استعال دل پر دباؤ برطاتا ہے، جس سے دھڑکن کی رفتار تیز ہوجاتی ہے اوراس کی وجہ سے بلڈ پریشر پر ہونے والے الثرات ہارٹ الحیک، فالج اور گردوں کے امراض کا سب بن سکتے ہیں۔ تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زیادہ نمک والی غذائیں دماغ کے مختلف حصوں میں جانے والے خون کی فراہمی 25 سے 28 فیصد تک کم کردیتی ہیں۔ اس سے دماغ کے وہ صے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جو سیکھنے اور یادداشت سے متعلق ہوتے ہیں، اس طرح دماغی کمزوری کا باعث بننے والے مرض ڈیمینشیا کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ایک اور تحقیق کے مطابق خمرے دماغی کردیتی کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ ایک اور تحقیق کے مطابق نہیہ کا زیادہ استعال معدے اور آنتوں میں پائے جانے والے انسان دوست جراثیم کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ جس سے انسان کا دفاعی نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔

غذا میں نمک کی مقدار میں کی کا براہ راست اثر انسانی صحت پر مثبت تبدیلیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ امریکی ریاست نیویارک کا محکمہ صحت ان دنوں دل کے امراض پر قابو پانے کے لیے اشتہارات کے ذریعے مہم چلا رہا ہے۔ اس مہم میں عوام کو نمک کے استعال سے پیدا ہونے والے سائل کے حوالے سے ان کی معلومات میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس مہم کی کامیابی کی صورت میں ہزاروں قیمتی جائیں بچیں گی۔ ریستورانوں اور ڈبہ بند خوراک میں نمک کے استعال کی شرح گھر میں کیکے ہوئے کھانوں جائیں بچیں گی۔ ریستورانوں اور ڈبہ بند خوراک میں نمک کے استعال کی شرح گھر میں کیکے ہوئے کھانوں

## **Example Candidate Response – low, continued Examiner comments** کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آج کل کثرت سے استعال ہونے والے سنیکس اور فاسٹ فوڈ میں نمک کی محفوظ قرار دی گئی مقدار سے کہیں زیادہ مقدار شامل ہوتی ہے۔ نبوبارک صحت انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس مہم سے عوام میں نمک کے استعال کے بارے میں شعور دیا جائے گا اور اگلے پانچ برسول میں نمک کے استعال میں بیں فیصد کی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے صحت عامہ کے شعبے میں اربول ڈالر کی بچت ہو گی جس سے لوگوں کے علاج معالجے کے لیے بہتر سہولتیں میسر ہوں گا۔ نمک کے زیادہ استعال سے بیخ کے لیے ہمیں ایسے کھانوں کو ترجیج دینی چاہیے جن میں نمک کم ہو۔ ڈب میں بند غذاؤں کی بجائے تازہ کھل اور سبر مال اپنے کھانوں میں شامل کرنی چاہیئں۔ ہر سال 29 اگست کا دن نمک پر قابو بانے اور جرمی بوٹیوں کے استعال سے آگائی کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن ے موقع پر انسان اپنے آپ سے صحت مند کھانا کھانے کا عہد کرتا ہے اور اس حوالے سے اس بات سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے کہ کھانوں میں نمک کی جُلّٰہ کن جُڑی بوٹیوں کا استعال انسانی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ نیک کے بجائے دھنیا، یودینہ، تلس، سیتی، اور روزمری وغیرہ جیسی جوشبو اور ذائقہ بڑھانے والی جڑی بوٹیوں کا استعال تازہ اور تحشک دونوں صورتوں میں کیا جا سکتا ہے۔ یہ کھانوں میں نمک کی کو بورا کرنے کے ساتھ ساتھ وزن میں کی کا سب بھی بنتی ہیں جس سے صحت مند اور تندرست رہنے میں مدد ملتی ہے۔ ان پتوں کو آپ ضرورت کے مطابق کھانا رکانے کے دوران یا تبار کھانوں میں بھی شامل کر سکتے ہیں۔ ان سے نہ صرف کھانوں کی تازگی اور لذت بڑھ جاتی ہے، بلکہ ان میں شامل قدرتی غذائی اجزاء کئ

بیاریوں سے بچاتے ہیں اور خوراک ہضم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔

## **Example Candidate Response – low, continued Examiner comments** سوال نمبر 16–19 نمک کے موضوع پردیے گئے مضمون کوپڑھ کر مندرجہ ذیل سرخیوں کے تحت مختصر نوٹس تیار 1 This is not a valid answer and no marks can be awarded. Mark for Q16 = 0 out of 2 17 زبادہ نمک استعال کرنے کے نقصانات: 2 The candidate gives answers from one category of illnesses only which earns 1 mark. The two ill effects about brain and immune system / friendly bacteria are not given here. Mark for Q17 = 1 out of 3 The candidate's answer does not match with the relevant text. The correct answer is B. Mark for Q18 = 0 out of 2 The candidate answers correctly. Mark for Q19 = 2 out of 2 Total mark awarded = 3 out of 9 [كل: 9]

- This candidate has provided the minimum straightforward details only from two headings which shows very little
  comprehension of the text. Only one detail in Question 17 and two in Question 19 are correct. The candidate
  should have paid more attention to the text paragraph by paragraph to better understand the questions during the
  selection of points for each heading.
- Instead of leaving Question 18 blank, the candidate could have attempted some response.
- The candidate could have inferred the meanings through reading skills such as note-taking, skimming and scanning the texts/paragraphs. Therefore, the reinforcement of reading strategies would be helpful in order to improve the performance of such candidates.

#### Common mistakes candidates made in Exercise 3

- Most of the candidates did not pay proper attention to what was being asked by the questions, and a thorough scanning of the text was not done to find the correct answers.
- Some candidates lost marks by providing irrelevant/incomplete details (Question 16) or not attempting to answer them (Question 18).
- In Question 17, candidates could not gain full marks as the answers were given from one or two categories only.
- Question 18 was not handled well by all candidates, as many picked up the incorrect detail about social issues by not distinguishing between economic and social factors and mentioning saving money instead of saving lives.

## **Exercise 4 Question 20**

#### Example Candidate Response – high **Examiner comments** مثق نمبرتین میں نمک کے استعال اور اس کے صحت پر اثرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ 20 اب آب ایک خلاصہ کھیے کہ نمک کے زیادہ استعال سے ہماری صحت پر کیا اثرات ہوتے ہیں اور اس میں کی کرنے کے لیے کما اقدامات کیے جاکھتے ہیں؟ آپ مثق نمبر تین میں بنائے گئے اپنے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔ خلاصه تقريباً 100 الفاظ پر مشتل ہو۔ . جہاں تک ممکن ہوخلاصہ اینے الفاظ میں کھیں۔ خلاصے کے مواد کے 4 نمبر اور طرز تح بر اور صحیح زبان کے 6 نمبر دیے جائیں گے۔ ... فَكَانَا سَهُ وَاللَّهُ مِنْ مُلْ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهِ مِنْ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللللَّالِي الللَّهِ الللللللللَّمِي الللَّاللَّمِ الللَّلْمِلْمِ مان نمین منظر المراه استعال دل بر دراد برا ماتا سے اس سے The candidate covers both مماغ کے عمر وصر فریا دہ متا تی سونے سے دو سیکور اور اور اینتین۔ aspects of the summary headings by providing the details of: سي منعاق بيونة بس. دماني كرودي كالماعث بنك والم مُرود (i) The effects of too much use of salt, such as the increased pressure on the heart and risk of dementia. فوراك اور فاسيط فورد كالوكم كرين منازم بهل اورسريان ايف (ii) Precautionary steps: using سمانوس ميں شامل کرئے ۔ فکر سے بحل نے و میام یود نیر م تلس ، fresh fruit and vegetables instead of canned food and using herbs to ...معنى عادر روز مرسى في عني فيعندي أنو النعو العد ذائمة الله على الداري .... enhance the taste instead of salt. الربط ي الورط الم المستقمل كرك Mark for Content = 4 out of 4 The candidate writes the Nords = 100 summary in their own words by organising the points cohesively, keeping to the word limit and avoiding irrelevant content. The language is well structured, and the candidate uses good control of punctuation and spelling, apart from a few incorrect auxiliary verbs, (e.g. is instead of are). Mark for Language = 5 out of 6 Total mark awarded = 9 out of 10

## How the candidate could have improved their answer

- In the summary content, the candidate has identified four clear points, two each from the text, for both required aspects of the use of salt by providing a concise summary and gained full marks.
- The candidate could have gained full marks in language by paying more attention to verb endings, for example, if the subject is plural, the auxiliary verb should be also plural.
- A wide range of vocabulary and grammatical structures would also have helped the candidate to reach the top band.

## Example Candidate Response – middle Examiner comments مثق نمبرتین میں نمک کے استعال اور اس کے صحت پر اثرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ 20 اب آب ایک خلاصہ لکھیے کہ نمک کے زیادہ استعال سے ہاری صحت پر کیا اثرات ہوتے ہیں اور اس میں کی کرنے کے لیے کا اقدامات کے حاسکتے ہیں؟ آب مثل نمبر تین میں بنائے گئے اپنے لکات خلاصه تقريباً 100 الفاظ پر مشتمل ہو۔ ہ جہاں تک ممکن ہو خلاصہ اپنے الفاظ میں خلاصے کے مواد کے 4 نمبر اور طرز تحریر اور صحیح زبان کے 6 نمبر دیے جائیں گے۔ The candidate covers only one aspect of the summary headings by providing the correct detail of the effects of too much use of salt, for example, a heart attack and reduction of blood flow to the brain. The candidate does not provide the exact details for precautionary measures and instead provides the benefits of using less salt. Mark for Content = 2 out of 4 The candidate makes a reasonable attempt to organise the points and use their own words. A, mostly accurate, range of vocabulary and grammatical structures is used. There is some irrelevant text in the last part of the summary. آکل: 10] Mark for Language = 4 out of 6 Total mark awarded = 6 out of 10

## How the candidate could have improved their answer

- The candidate has mentioned two correct points from one aspect of the summary. The summary points should
  have been given from both required aspects such as effects of using too much salt on health and the suggested
  precautionary measures of using less salt.
- The candidate could have used some relevant notes written under Exercise 4 Question headings.
- The language marks could have been improved by writing the summary in the candidate's own words and avoiding irrelevant content.
- A good range of vocabulary and grammatical structures would also have helped the candidate to reach a higher band.

## **Example Candidate Response – low Examiner comments** مشق نمبرتین میں نمک کے استعال اور اس کے صحت پر اثرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ 20 اب آپ ایک خلاصہ کلھے کہ نمک کے زیادہ استعال سے جاری صحت پر کیا اثرات ہوتے ہیں اور اس میں کی کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں؟ آپ مثل نمبر تین میں بنائے گئے اپنے نکات جہاں تک ممکن ہو خلاصہ اینے الفاظ میں تکھیں۔ . فلاصے کے مواد کے 4 نمبر اور طرز تحریر اور صحح زبان کے 6 نمبر دیے جائیں گے۔ 1 The candidate mentions only one correct point (the increased pressure on the heart) from the نمک لر انسانی تسم کے لد فنہوری سر- برووں اور عمل کے لیے first aspect the summary headings. The candidate does not provide the exact details for precautionary measures and provides the benefits of using less salt instead. The point mentioned about using the herbs instead of salt does not provide the complete detail as the word taste is توبستر سيوليان مل سكتر - يُمَلَّ missing. Mark for Content = 1 out of 4 The candidate makes satisfactory use of language, although some inaccuracies occur in language structures and spelling. The candidate uses some irrelevant text. Mark for Language = 3 out of 6 Total mark awarded = 4 out of 10

- The candidate has mentioned only one correct point from one aspect of the summary. The summary points should have been given from both required aspects such as the effects of using too much salt on health and the suggested precautionary measures to reduce salt in a diet. The candidate could have improved the answer by eliciting the specific detail, e.g. use of herbs to enhance taste for precautionary measures and focusing on the question requirement. The candidate could have made more of an effort to identify the main points in the text as specified in the headings.
- The language marks could have been improved by the candidate writing the summary in their own words, copying
  the wording carefully and by avoiding irrelevant content.
- More accurate spellings, a good range of vocabulary and grammatical structures would also have helped the candidate reach a higher band.

#### Common mistakes candidates made in Exercise 4

- Some candidates made mistakes by not paying proper attention to the summary's two main aspects of salt in the
  question. The summary points from two aspects such as the effects of using too much salt on our health and what
  steps can be taken to reduce the intake of salt were not equally addressed by some candidates. A small minority
  gained 1 or 2 marks as they just copied the irrelevant text.
- Many candidates did not provide the specific details such as missing out on the adjectival phrase *enhancing the taste* while mentioning the herbs.
- If the word limit is not kept, candidates can lose marks as the additional content is not considered when awarding the content marks.
- Some candidates did not pay proper attention when copying the content from the text which resulted in spelling errors.
- The candidates should have kept in mind that if they rely heavily on copying the text for their summary, it is unlikely to achieve full marks in language.
- In addition to the previous point, the accuracy in spellings and correct use of a wide range of vocabulary and grammatical structures determine the top band marks.

# **Exercise 5 Question 21**

Example Candidate Response – high	Examiner comments
عثن نمبر کے اپنے کہا کہ اس کی پرنمے یا جائوں کی مدد کی تھی۔ اپنے دوست اربی سیل کو اس تجربے کے بارے میں ایک ای میل کھیں۔  • اپنی ای میل میں مندرجہ ذیال فکاف ضرور شائل کریں۔  • آپ نے کس طرح پرندے یا جائوں کی مدد کی  • آپ نے کس طرح پرندے یا جائوں کی مدد کی  • اس تجربے ہے آپ نے کیا سیکھا  • اس تجربے ہے آپ نے کیا سیکھا  ای کس کے مواد کے لیے وہ نیز اور کی زبان اور طرز تحریر کے و نیز دیے جائیں گے۔  ای میں اور کے لیے وہ نیز اور کی زبان اور طرز تحریر کے و نیز دیے جائیں گے۔  ای میں آپ مورو میں من آفری کی تعدید کرتے وہ وہ کے میں سینی سیالی میں وہ اس میں میں اور میں میں میں اور میں میں میں اور میں میں میں میں میں میں اور وی میں اور وی میں اور وی میں اور اس میں میں میں میں اور اس میں میں اور اس میں اور اس میں میں اور اس میں میں میں اور اس میں اور اس میں میں میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں میں اور اس میں اور اس میں میں میں اور اس میں میں میں میں میں میں میں اور اس می	1 The candidate gives a narrative of events accurately by including the three mandatory short prompts (bullet points) provided in the question.  Mark for Content = 3 out of 3  2 The candidate responds well to a written stimulus by using the appropriate register and style/format for email. The candidate also uses a range of grammatical structures, punctuation and vocabulary mostly accurately, but does not organise the content in well-constructed paragraphs.  Mark for Language = 4 out of 5
	Total mark awarded = 7 out of 8

- Although the candidate has addressed three mandatory points, the fictional prose could have been made more appealing by adding some more details.
- The candidate has responded well to a written stimulus by using appropriate register and style for the audience in and has used a range of grammatical structures, punctuation and vocabulary, but could have organised the narrative into coherent paragraphs and used a range of linking devices to be awarded top band marks.

# Example Candidate Response – middle Examiner comments 21 آپ نے چھٹیوں میں کی پرندے یا جانور کی مدد کی تھی۔ اینے دوست/اپنی سہیلی کو اس تجربے کے بارے میں ایک ای میل لکھیں۔ اینی ای میل میں مندرجہ ذیل نکات ضرور شامل کریں۔ • یه واقعه کب اور کیال پیش آیا • آپ نے کس طرح پر ندے یا جانور کی مدو کی • ال تجربے سے آپ نے کیا سکھا آپ کی ای میل تقریباً 120 الفاظ پر مشمل ہونی چاہیے۔ ای میل کے مواد کے لیے 3 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے 5 نمبر ویے جائیں گے۔ The candidate gives a narrative of events accurately by including only two out of three mandatory short prompts / bullet points provided in the question. The third point about learning a lesson from کھرجالی کی فیاری میں نے اس سے زقع رسو نے اور اُسے دور تھے دیا۔ وہ that experience is not addressed here. Mark for Content = 2 out of 3 آبار در درین مرآن به احر میس آس دودکه در درین برس بایدی اپینی محالی این -میل میں آبید کالزات مسرحر میکمنا! The candidate responds well to a written stimulus by using appropriate register and style for email. The candidate uses a range of simple grammatical structures, punctuation and vocabulary with some degree of control. There is no attempt to organise the writing in paragraphs. Mark for Language = 3 out of 5 Total mark awarded = 5 out of 8

- The candidate could have improved the answer by addressing the third point about what they have learnt from that experience.
- More varied vocabulary, ambitious language and variety of structures by organising the written account in paragraphs would have helped the candidate to score higher marks in language.

# **Example Candidate Response – low Examiner comments** مشق نمبر: 5 21 آپ نے چھٹیوں میں کسی پرندے یا جانور کی مدد کی تھی۔ اپنے دوست/اپنی سہیلی کو اس تجربے کے بارے میں ایک ای میل تھیں۔ این ای میل میں مندرجہ ذیل نکات ضرور شامل کریں۔ • پيه واقعه کب اور کهال پيش آيا • آپ نے کس طرح یرندے یا جانور کی مدو کی لے 3 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے 1 The candidate gives an ambiguous narrative of events by including only one point out of three mandatory short prompts / bullet points provided in the question. The first point about location and the third point about learning a lesson from that experience are not addressed properly as English and Urdu content is mixed together. Mark for Content = 1 out of 3 2 The candidate does not respond to a written stimulus by using appropriate register and style/ format for email. The candidate uses very little variety of language [کل: 8] structures and vocabulary. The written account is not clear, and the use of English words makes it ambiguous. Mark for Language = 1 out of 5 Total mark awarded = 2 out of 8

- The candidate's written account is ambiguous as only one point was slightly clear. This affected both content and language marks.
- The candidate could have avoided the use of English words and spelling errors by writing the content more clearly in simple, manageable vocabulary.
- The candidate should have made some effort to address the third bullet point about learning from that experience.
- Use of paragraphs could have helped move the candidate's mark to a higher band.

#### Common mistakes candidates made in Exercise 5

- · Some candidates did not address all of the specifics or prescribed points.
- Most candidates did not write in paragraphs which affected the language marks.
- The candidates used very little variety of language structures and vocabulary.
- Some candidates lost marks by not writing the content clearly and using English vocabulary which makes the prose ambiguous and, at times, invalid. Candidates should avoid using English or English transliterated words.
- Some candidates did not use appropriate register and style/format for the audience of email, e.g. greeting and addressing the person.
- Candidates are at risk of losing marks by not meeting the full criteria of assessment objectives given in the syllabus for writing and the criteria of higher bands in mark scheme.

# **Exercise 6 Question 22**

# Example Candidate Response – high

## **Examiner comments**

مثق نمبر: 6

22 "يلاسك كابهت زيادة إستبعال سهولت كم اور مضيبت زياده سيه" آب اس رائے سے کس حد تک متفق ہیں؟ اس بادے میں ایک مقامی رسائے میں ایک مضمون کی صورت میں ایخ حیالات کا اظہار کریں۔آپ كالمضمون تقريباً 200 الفاظ ير مشتل مونا جاسي

آلودگی کی سب سے بڑی وجہ ہر چیز میں بلاسٹک کا استعال ہے۔

پلاسٹک کے استعال کے بغیر صنعتی ترقی ناممکن ہے۔

اویر دیے گئے مکالمے سے آپ کچھ فکات بنانے میں مدد لے سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ فکات این ظرف سے بھی شامل کری۔ مضمون کے مواد کے لیے 8 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے لیے 8

میں انیاف میوتا سے ۔ آئی صات لی مل شک کے لفافر رکو کھاتے میں

The candidate writes an extended prose / discussion essay on 'too much use of plasticfacility or misery' by providing a strong, fully relevant argument at appropriate length. Consistent use of appropriate register and a good sense of purpose and audience is kept in mind. The candidate organises the information and ideas into coherent paragraphs. In the first two paragraphs, the candidate presents the argument in favour of plastic being a facility. The ideas are well developed. The rest of the paragraphs reveal plastic being a misery by providing the developed argument about misuse of plastic and causing pollution. At the end, the candidate gives their own opinion and resolve is given to avoid the problems. The written prose is placed in the top band of Level 4, but 7 marks are awarded instead of 8. The reason for this is that the candidate does not justify the overall topic/title statement in the introduction or in the conclusion of essav.

Mark for Content = 7 out of 8

2 The candidate produces an excellent piece of written work by using a range of language, e.g. idioms/proverbs and complex grammatical structures. There is a high level of accuracy and excellent control throughout.

Mark for Language = 8 out of 8

Total mark awarded = 15 out of 16

- Although the candidate has written an extended discussion essay by providing an argument for and against the question, the candidate could have improved the answer and been awarded the full 8 marks by beginning with any aspect of topic statement ('too much use of plastic-facility or misery') and providing a powerful argument and then focusing on the development of ideas or details.
- The candidate should link back to the essay question by including a final thought or highlighting the significance of the topic in the conclusion.
- The candidate has shown the ability to use a range of grammatical structures and vocabulary accurately and effectively. The use of complex vocabulary, idioms and a good command of punctuation and spelling has helped the candidate to achieve full marks for language.

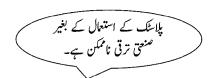
## Example Candidate Response – middle

#### **Examiner comments**

مشق نمبر: 6

22 "پلاسٹک کابہت زیادہ استعال سہولت کم اور مصیبت زیادہ ہے" آپ اس رائے سے کس حد تک متنفق ہیں؟ اس بارے میں ایک مقامی رسالے میں ایک مضمون کی صورت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔آپ کا مضمون تقریباً 200 الفاظ پر مشتمل ہونا جاہے۔

آلودگی کی سب سے بڑی وجہ ہر چیز میں بلاسٹک کا استعال ہے۔



اوپر دیے گئے مکالمے سے آپ کچھ نکات بنانے میں مدد لے سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ نکات اپنی طرف سے بھی شامل کریں۔ مضمون کے مواد کے لیے 8 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے لیے 8 نمبر دیے جائیں گے۔

بلا سٹی سے ایادہ استمال ہونے والی جینے ہے۔

کون کے اب بلا سٹی کے الا وہ دوسری جینے بھی
استمال کر شکتے ہے۔ جب اب بلا سٹی استمال
کرنے ہیں نو جو ویکو دنتم کرنا اس دنیا کے لیہ
انہان خراب ہوتا ہے اور کالح بل وارمگ کا سپ ہوتا

استمال کرنے ہیں نو وہ مورا ہے۔ جیسے کے استمال
استمال کرنے ہیں نو وہ مورا ہے۔ جیسے کے استمال
استمال کرنے ہیں نو وہ مورا ہے۔ جیسے کے استمال
بلا سنگ کے اب کا غز کا استمال کرینی نو اسکو
ایک سیکال کرائی ہیں نو وہ مورا ہے۔ جب بلاسک
کو دنیے کے دائی ہیں نو میں دائی ہے۔ میرا کے مارا ہے کے ہم

The candidate fulfils the task which is to write a discussion essay on 'too much use of plasticfacility or misery' by providing a relevant argument in a slightly short written piece. A reasonable use of appropriate register and a sense of purpose and audience is kept in mind. The candidate presents the argument in favour of plastic being a facility and a misery by mainly using the prompts provided in the stimulus. Some ideas, for example, pollution and ill effects to living beings, are well developed. The written prose is placed in Level 3, but 5 marks are awarded instead of 6, as the candidate does not fully develop all their ideas and does not justify the title statement in the introduction or in the conclusion of essay. The candidate does not present the argument in wellconstructed paragraphs. Mark for Content = 5 out of 8

The candidate produces a slightly short written piece by using a range of mainly simple structures with a good degree of control. Despite some inaccuracies, the meaning is generally clear.

Mark for Language = 4 out of 8

Total mark awarded = 9 out of 16

- The candidate could have improved the answer by adding some more points beyond stimulus in detail to extend the written essay at appropriate length. The candidate should have added more depth to points by developing these further.
- The candidate could have begun with any aspect of the topic statement ('too much use of plastic-facility or misery') in the introductory part of the essay or linking back to the essay question by including a final thought or highlighting the significance of the topic in the conclusion.
- To be awarded marks in a higher band, the candidate could have organised the relevant points in various wellconstructed paragraphs.
- Good planning, such as making rough notes of main points on any blank page of the paper, would help to organise the ideas in various paragraphs.
- A wider range of vocabulary, more accurate spellings, consistent use of a range of grammatical structures and some use of idioms and proverbs would have helped to reach a higher band.
- · Some revision or checks at the end is recommended to check the spellings and punctuation.

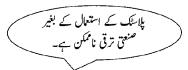
## **Example Candidate Response – low**

### **Examiner comments**

مثق نمبر: 6

22 "پلاسٹک کابہت زیادہ استعال سہولت کم اور مصیبت زیادہ ہے"
آپ اس رائے سے کس حد تک متفق ہیں؟
اس بارے میں ایک مقامی رسالے میں ایک مضمون کی صورت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔آپ
کا مضمون تقریباً 200 الفاظ پر مشتل ہونا جاہے۔

آلودگی کی سب سے بڑی وجہ ہر چیز میں پلاسٹک کا استعال ہے۔



اوپر دیے گئے مکالمے سے آپ بھی نکات بنانے میں مدد لے سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ نکات اپنی طرف سے بھی شامل کریں۔ مضمون کے موادکے لیے 8 نمبر اور صبح زبان اور طرز تحریر کے لیے 8 بر

مرد باین کے سے زیادہ استمال سبول کا دور استمال سبول کے دور سے بالا مثل کے اتنا زیادہ استمال سبول بیرا اور استمال کے اتنا زیادہ استمال بیرا کی بیرا اور آج کو کی سب سبولی بیرا کی بیرا

The candidate shows reasonable engagement with the task with some relevant points in a very short written piece. The written prose shows some attempt to use appropriate style and register. The candidate gives a very direct answer to the question title in the beginning and takes a stand against plastic being a facility by using the prompts provided in the stimulus. Some ideas, for example, misuse of plastic and pollution are developed. The written prose is placed in Level 2, but 3 marks are awarded instead of 4 as not all ideas are satisfactorily developed and there is no use of paragraphs. Mark for Content = 3 out of 8

2 The candidate produces a short piece of written work by using mainly simple structures and vocabulary with a reasonable degree of control. Despite of some inaccuracies, the meaning is generally clear.

Mark for Language = 3 out of 8

Total mark awarded = 6 out of 16

- The candidate should have added some more points beyond stimulus in detail to extend the written essay.
- The candidate should have added more depth to points by developing these further.
- To be awarded the next higher band, the candidate could have organised the relevant points in more than one paragraph.
- Time keeping for each exercise should be kept in mind in order to have enough time for Exercise 6.
- Good planning, such as making rough notes of main points on any blank page of the paper, would help to organise the ideas in various paragraphs.
- A wider range of vocabulary, more accurate spellings, consistent use of a range of grammatical structures would have helped to reach a higher band.

#### Common mistakes candidates made in Exercise 6

- Some candidates relied on given provided stimulus statements / dialogue points about plastic being beneficial to industry and the cause of pollution for their answer, whereas they were told to add some of their own points.
- The points were given but not always fully developed by adding reasons.
- The written pieces were not organised in well-constructed paragraphs.
- In some cases, it was ignored that essay writing is an extended exercise in which a longer piece of continuous
  prose, of approximately 200 words is required. Very short essays cannot be fully credited as they do not fulfil the
  requirements of the assessment objectives and the criteria of the marking scheme.
- · Repeating the same point may well increase the content, but it is considered invalid.
- Some candidates did not communicate clearly, accurately and effectively. Some of the writing was not legible enough to read and understand.
- Some candidates relied on simple language structures and did not make any attempt at using a range of grammatical structures and vocabulary. Punctuation and spelling checks were not always evident.
- A few candidates wrote main specific vocabulary in English which cannot be considered relevant.
- Sometimes, extremely lengthy essays could affect the language quality marks by risking the chance of extra spelling errors occurring.